www.kitabosunnat.com

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾	اور ہر غم سے، پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو۔ ﴿64﴾
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ	کہہ دیجیے وہی قادر ہے اس (بات) پر کہ وہ بھیجے
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ	تم پر عذاب تمہارے اوپر سے
اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ	یا بھڑا (لڑا) دے تمہیں گروہ گروہ کرکے اور مزہ چکھادے
بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ	تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا، دیکھ کیسے
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو تاکہ وہ سمجھ جائیں ﴿65﴾
وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ	اور جھٹلایا ہے اس (قرآن) کو تیری قوم نے، حالانکہ وہی حق ہے
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ ﴿66﴾	کہہ دو نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ۔ ﴿66﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز	ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت مقرر ہے
وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾	اور عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿67﴾
وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ	اور جب آپ دیکھیں ان لوگوں کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَرْبٍ : کرب ناک، کرب وبلا۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔
يَّبْعَثَ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔
فَوْقِكُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
شِيَعًا : شیعہ، شیعان علی (گروہ)۔
يُذِيْقَ : ذائقہ، بدذائقہ۔
اُنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
نُصَرِّفُ : صرف نظر کرنا۔ (نظر پھیرنا)
كَذَّبَ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
مُّسْتَقَرٌّ : مقرر، قرار، استقرار۔
نَبَاٍ : نبی، انبیاء (نبوت کی خبر دینے والے۔)
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
رَاَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ❶ (64)	قُلْ	هُوَ الْقَادِرُ ❷
اور ہر غم سے	پھر (بھی)	تم سب شرک کرتے ہو	کہہ دیجئے	وہی قادر ہے

عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ ❸
اس (بات) پر	کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	تمہارے اوپر سے

اَوْ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ ❸	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ ❸	شِيَعًا	وَّ يُذِيْقَ
یا	نیچے سے	تمہارے پاؤں کے	یا	وہ بھڑا (لڑا) دے تمہیں	گروہ گروہ کر کے	اور وہ مزہ چکھا دے

بَعْضَكُمْ	بَاْسَ بَعْضٍ ؕ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ
تم میں سے بعض کو	بعض کی لڑائی کا	آپ دیکھیں	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ ❹	لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ❺ (65)	وَ كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ
آیات کو	تاکہ وہ سب سمجھ جائیں	اور جھٹلایا ہے	اس (قرآن) کو	آپ کی قوم نے	حالانکہ

هُوَ الْحَقُّ ❷ ؕ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ❻❼ ؕ (66)	لِكُلِّ نَبَاٍ
وہی حق ہے	کہہ دو	نہیں ہوں میں	تم پر	کوئی داروغہ	ہر خبر (کے وقوع) کے لیے

مُّسْتَقَرٌّ ؗ	وَّ سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (67)	وَ اِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
ایک وقت مقرر ہے	اور عنقریب	تم سب جان لوگے	اور جب	آپ دیکھیں	ان لوگوں کو جو

ضروری وضاحت

❶ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❷ ھُوَ کے بعد اگر اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❸ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت ھُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ نفی کے بعد علامت بِ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا	نکتہ چینی کر رہے ہوں ہماری آیات میں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا	تو منہ موڑ لو ان سے یہاں تک کہ وہ لگ جائیں
فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَ اِمَّا	کسی اور بات میں اس کے علاوہ، اور اگر
يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ	بھلا دے آپ کو شیطان تو نہ بیٹھیں آپ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (68)	یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ۔ (68)
وَ مَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ	اور نہیں ہے ان لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ	ان کے حساب سے کچھ بھی (ذمہ داری) اور لیکن
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (69)	(ان کے ذمے) نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ (برائی سے) بچ جائیں۔ (69)
وَ ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے
دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا	اپنے دین کو کھیل اور تماشا
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور دھوکے میں ڈال دیا ہے ان کو دنیوی زندگی نے
وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ	اور نصیحت کرتے رہو اس (قرآن) کے ذریعے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخُوْضُوْنَ : غور و خوض کرنا۔
فِيْٓ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔
فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا (منہ موڑنا)
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
يُنْسِيَنَّكَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
تَقْعُدْ : قعدہ، مقعد۔ (بیٹھنا)
الذِّكْرٰى ذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اتَّخَذُوْا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
لَعِبًا لَهْوًا : لہو و لعب۔ (کھیل تماشا)
غَرَّتْهُمْ : غرور، مغرور۔
الْحَيٰوةُ : حیات، احیائے دین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى
وہ سب نکتہ چینی کر رہے ہوں	ہماری آیات میں	تو منہ موڑ لو	ان سے	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ ❶	غَيْرِهٖ	وَ اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ ❷
وہ سب لگ جائیں	کسی (اور) بات میں	اس کے علاوہ	اور اگر	بھلا دے آپ کو

الشَّيْطٰنُ	فَلَا تَقْعُدْ ❸	بَعْدَ الذِّكْرٰى	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (68)
شیطان	تو مت آپ بیٹھیں	یاد آنے کے بعد	سب ظلم کرنیوالے لوگوں کے ساتھ

وَ مَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ
اور نہیں ہے	ان لوگوں پر جو	وہ سب پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں	ان کے حساب سے

مِنْ شَيْءٍ ❹	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❺ (69)
کچھ بھی (ذمہ داری)	اور	لیکن (انکے ذمہ)	نصیحت کرنا ہے	تا کہ وہ سب (برائی سے) بچ جائیں

وَ	ذَرِ ❻	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ ❼	لَعِبًا	وَّ لَهْوًا
اور	چھوڑ دو	ان لوگوں کو جن	سب نے بنا رکھا ہے	اپنے دین کو	کھیل	اور تماشا

وَّ	غَرَّتْهُمُ ❽	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ ذَكِّرْ	بِهٖٓ
اور	دھوکے میں ڈال دیا ہے انکو	دنیوی زندگی نے	اور نصیحت کرتے رہو	اس (قرآن کے) ذریعے

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❸ اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ علامت هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ اصل میں ذَرْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے
❼ فعل کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ	کہ (کہیں) ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے کوئی نفس
بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا	اس وجہ سے جو اس نے کمایا، نہیں ہوگا اس کے لیے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی
وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ	اور اگر بدلے میں دے دے ہر معاوضہ
لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	(تو تب بھی) نہ لیا جائے گا اس سے یہی لوگ ہیں جو
اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ	ہلاکت میں ڈالے گئے اس وجہ سے جو انھوں نے کمایا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ	ان کے لیے پینے کو پانی ہے کھولتا ہوا اور عذاب ہے
اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 8/10/14	دردناک اس وجہ سے جو تھے وہ کفر کرتے۔ ﴿70﴾
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کے علاوہ کو
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا	جو نہ نفع دے سکے ہمیں اور نہ نقصان پہنچا سکے ہمیں
وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	اور ہم پھر جائیں اپنی ایڑیوں کے بل
بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اس کے بعد کہ جب اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
كَسَبَتْ، كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی۔
وَلِيٌّ : ولی، اولیاء، ولایت، مولانا۔
شَفِيْعٌ : شفاعتِ کبریٰ، شافع محشر۔
تَعْدِلْ، عَدْلٍ : عدل، عادل، عدالت۔
يُؤْخَذْ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
شَرَابٌ : اکل وشرب، شربت، مشروبات۔
اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج والم۔
نَدْعُوْا : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
يَنْفَعُنَا : نفع، منفعت، منافع۔
يَضُرُّنَا : مضرِ صحت، ضرررساں۔
نُرَدُّ : ردّ، مردود، تردید (لوٹانا)
هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ تُبْسَلَ ❶❷	نَفْسٌ ❸	بِمَا	كَسَبَتْ ❹ ۖ	لَيْسَ لَهَا
کہ ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے	کوئی نفس	اس وجہ سے جو	اس نے کمایا ہو	نہیں ہوگا اس کیلئے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	وَلِيٌّ ❸	وَّ لَا	شَفِيْعٌ ❸ ۚ	وَ اِنْ	تَعْدِلْ
اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی سفارشی	اور اگر	تو بدلے میں دے

كُلَّ عَدْلٍ	لَّا يُؤْخَذْ ❷	مِنْهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ ❻	الَّذِيْنَ
ہر معاوضہ	(تو) نہ وہ لیا جائے گا	اس سے	یہی لوگ ہیں	جو

اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا ۚ	لَهُمْ	شَرَابٌ
سب ہلاکت میں ڈالے گئے	اس وجہ سے جو	ان سب نے کمایا	ان کیلئے	پینا ہے

ع 8 10 14

مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❼ ع (70)
کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب ہے	دردناک	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے

قُلْ	اَ	نَدْعُوْا ❽	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	مَا لَا	يَنْفَعُنَا	وَ لَا
کہہ دیجئے	کیا	ہم پکاریں	اللہ کے علاوہ کو	جو نہ	وہ نفع دے سکے ہمیں	اور نہ

يَضُرُّنَا	وَ نُرَدُّ	عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ اِذْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ
وہ نقصان پہنچا سکے ہمیں	اور ہم پھر جائیں	اپنی ایڑیوں پر	اسکے بعد جب	ہمیں ہدایت دے دی اللہ نے

ضروری وضاحت

❶ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہیں ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❽ آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" کتابت میں زائد ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ	اس شخص کی طرح جو (کہ) بہکایا ہوا اسے شیطانوں نے
فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ ۙ	زمین (جنگل) میں حیران کر کے،
لَهٗۤ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗۤ	اس کے ساتھی ہوں وہ بلائیں اسے
اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ	ہدایت کی طرف (کہ) آجا ہماری طرف، کہہ دو
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ	بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے۔
وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم فرمانبردار ہوں
لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ 71	تمام جہانوں کے رب کے لیے۔ 71
وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ	اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اسی سے ڈرو
وَ هُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ 72	اور وہ ہی ہے جو (کہ) اس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔ 72
وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو
وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ یَوْمَ	اور زمین کو حق کے ساتھ (تدبیر سے) اور جس دن
یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ۬	وہ کہے گا ہو جا (حشر برپا) تو وہ ہو جائے گا

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَالَّذِی : کالعدم، کما حقہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، اراضی، ارض پاکستان۔
حَیْرَانَ : حیران وپریشان، حیرانی۔
اَصْحٰبٌ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
قُلْ، یَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْهُدٰی : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اُمِرْنَا : امر، آمر، مامور، امارت۔

لِنُسْلِمَ : مسلم، اسلام، تسلیم۔
الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
اَقِیْمُوْا : قیام، قائم، مقیم، اقامت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اتَّقُوْهُ : تقویٰ، متقی۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَالَّذِي	اسْتَهْوَتْهُ ❶	الشَّيٰطِيْنُ ❷	فِي الْاَرْضِ	حَيْرَانَ ص
اس شخص کی طرح جو (کہ)	بہکایا ہوا سے	شیطانوں نے	زمین (جنگل) میں	حیران کر کے

لَهٗ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗ	اِلَى الْهُدَى	ائْتِنَا ط	قُلْ
اس کے	ساتھی ہوں	وہ سب بلائیں اسے	ہدایت کی طرف (کہ)	ہماری طرف آ جا	کہہ دو

اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الْهُدٰى ط ❸	وَ اُمِرْنَا ❹	لِنُسْلِمَ
بیشک	اللہ کی ہدایت	ہی (اصل) ہدایت ہے	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے	کہ ہم فرمانبردار ہوں

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (71) لا	وَ اَنْ	اَقِيْمُوا ❺	الصَّلٰوةَ ❶
رب کیلئے	تمام جہانوں کے	اور یہ کہ	تم سب قائم کرو	نماز

وَ	اتَّقُوْهُ ط ❻	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ❼ (72)
اور	سب اسی سے ڈرو	اور وہی ہے	جو (کہ)	اس کی طرف	تم سب جمع کیے جاؤ گے

وَ هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضَ
اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو

بِالْحَقِّ ط	وَ يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ۵ ط
حق کے ساتھ	اور جس دن	وہ کہے گا	ہو جا (حشر برپا)	تو وہ ہو جائے گا

ضروری وضاحت

❶ ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ین جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ایک خاص سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم کی وجہ سے مجبوراً ہمیں ترجمہ کیا گیا ہے اگر یہ اَمَرْنَا ہوتا تو ترجمہ ہم نے حکم دیا ہوتا۔ ❺ شروع میں اَ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الثلثة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ	اس کی بات برحق ہے اور اسی کی بادشاہت ہوگی
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ	جس دن پھونکا جائے گا صور میں
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ	(وہی) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر (سب چیزوں کا
وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿73﴾
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ	کیا تو بناتا ہے بتوں کو معبود، بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے
وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾	اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں۔ ﴿74﴾
وَ كَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ	اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	نظامِ سلطنت آسمانوں اور زمین کا
وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾	اور تاکہ وہ ہو جائے یقین کرنیوالوں میں سے۔ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ	پھر جب چھا گئی اس پر رات اس نے دیکھا ایک ستارہ
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ	کہا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْلُهُ، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	اٰلِهَةً : الٰہ، الوہیت، عذابِ الٰہی۔
الْمُلْكُ، مَلَكُوْتَ : مالک، ملک، املاک۔	اَرٰىكَ، نُرِيْۤ، رَاٰ : رؤیت ہلال کمیٹی۔
الشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔	ضَلٰلٍ : ضلالت۔ (گمراہی)
الْخَبِيْرُ : خبر، مخبر، خبرنامہ، اخبار۔	مُّبِيْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
لِاَبِيْهِ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔	الْمُوْقِنِيْنَ : یقین، عین الیقین، حق الیقین۔
تَتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الَّيْلُ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَصْنَامًا : صنم، وصالِ صنم، صنم کدہ۔	كَوْكَبًا : کوکب، کواکب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ	وَ لَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ ❶❷	فِي الصُّوْرِ ؕ
اس کی بات برحق ہے	اور اسی کی	بادشاہت ہوگی	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ ؕ	وَ هُوَ الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ (73)
(وہی) جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا	اور وہی بڑی حکمت والا	خوب خبردار ہے

وَ اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اَ	تَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً ج ❸
اور جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ آزر سے	کیا	تو بناتا ہے	بتوں کو	معبود

اِنِّيْٓ اَرٰىكَ ❹❺	وَ قَوْمَكَ ❺	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (74)	وَ كَذٰلِكَ ❻
بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم کو	صریح گمراہی میں	اور اسی طرح

نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
ہم دکھانے لگے	ابراہیم کو	نظامِ سلطنت	آسمانوں	اور زمین کا

وَ	لِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ❼ (75)	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
اور	تاکہ وہ ہوجائے	یقین کرنیوالوں میں سے	پھر جب	چھا گئی	اس پر

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا ج	قَالَ	هٰذَا رَبِّيْ ج	فَلَمَّآ	اَفَلَ ❽
رات	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	کہا	یہ میرا رب ہے	پھر جب	وہ غائب ہوگیا

ضروری وضاحت

❶ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث نہیں بلکہ یہ اِلٰهٌ کی جمع ہے۔ ❹ يْ اور "ا" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❺ علامت كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❻ كَذٰلِكَ کے آخر میں كَ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ نہیں۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنیوالا کیا جاتا ہے۔ ❽ شروع میں "ا" اصل لفظ کا حصہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ (76)	کہا میں نہیں پسند کرتا غائب ہو جانیوالوں کو۔ (76)
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا	پھر جب اس نے دیکھا چاند کو چمکتا ہوا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ	کہا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ چھپ گیا
قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ	کہا، البتہ اگر نہ ہدایت دی مجھے میرے رب نے
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ (77)	(تو) یقیناً میں ہو جاؤں گا گمراہ ہونیوالی قوم میں سے۔ (77)
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً	پھر جب اس نے دیکھا سورج کو چمکتا ہوا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ	کہا یہ میرا رب ہے یہ (تو) سب سے بڑا ہے
فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ	پھر جب وہ (بھی) ڈوب گیا کہا اے میری قوم!
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (78)	بیشک میں بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو (78)
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ	بیشک میں نے رخ کر لیا اپنے چہرے کا
لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	اس کے لیے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ (79)	یکسو ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے۔ (79)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	اَكْبَرُ : تکبیر، تکبر، کبیر۔
اُحِبُّ : حب، محبوب، حبیب، محبت۔	بَرِيْٓءٌ : بری، براءت، بری الذمہ۔
رَاَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	مِمَّا (مِنْ) : من جانب، من حیث القوم، من و عن۔
هٰذَا : ھٰذا من فضل ربی، الہٰذا۔	تُشْرِكُوْنَ، الْمُشْرِكِيْنَ : مشرک، شریک۔
رَبِّيْ : رب، ارباب اقتدار، ربوبیت، مربی۔	وَجَّهْتُ، وَجْهِيَ : توجہ، متوجہ، وجاہت، وجیہ۔
يَهْدِنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	فَطَرَ : فطرت، فطری بات، فطری تقاضہ۔
الضَّآلِّيْنَ : ضلالت (گمراہی۔)	حَنِيْفًا : دین حنیف۔ (یکسو)

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	لَآ اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ (76)	فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا
کہا	میں نہیں پسند کرتا	غائب ہوجانیوالوں کو	پھر جب	اس نے دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا

قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ ج	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ يَهْدِنِيْ ❶❷
کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ چھپ گیا	کہا	البتہ اگر	نہ ہدایت دی مجھے

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ❸ (77)	فَلَمَّا	رَاَ
میرے رب نے	(تو) یقیناً میں ہوجاؤنگا	گمراہ ہونیوالی قوم میں سے	پھر جب	اس نے دیکھا

الشَّمْسَ	بَازِغَةً ❹	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ ❺ ج	فَلَمَّآ
سورج کو	چمکتا ہوا	کہا	یہ	میرا رب ہے	یہ	(تو) سب سے بڑا ہے	پھر جب

اَفَلَتْ ❹	قَالَ	يٰقَوْمِ ❻	اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تُشْرِكُوْنَ (78)
وہ (بھی) ڈوب گیا	کہا	اے میری قوم	بیشک میں بیزار ہوں	اس سے جو	تم سب شریک بناتے ہو

اِنِّيْ وَجَّهْتُ ❽	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ ❾	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ ❹
بیشک میں نے رخ کرلیا	اپنے چہرے کا	اس کے لیے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (79) ج
اور زمین کو	یکسو ہوکر	اور نہیں	میں ہوں	مشرکوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ فعل کے آخر میں اگر یْ ہو تو اس یْ اور فعل کے درمیان نِ لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ یْنَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❹ تْ، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ یٰقَوْمِ کے آخر سے یْ گر گئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❼ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں نے ہے۔ ❾ مراد اس کی طرف جس نے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ	اور جھگڑا کیا اس سے اس کی قوم نے اس نے کہا
اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں
وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ وَ لَآ	حالانکہ یقیناً اسی نے مجھے ہدایت دی اور نہیں
اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ	میں ڈرتا (ان سے) جن کو تم شریک بناتے ہو اس کا
اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ	مگر یہ کہ چاہے میرا رب کچھ بھی
وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ	احاطہ کیے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کا
عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾	(اپنے) علم سے، تو کیا نہیں تم غور کرتے۔ ﴿80﴾
وَ كَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ	اور کیسے میں ڈروں (ان سے) جن کو تم نے شریک بنایا ہے
وَ لَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ	اور نہیں تم ڈرتے کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ	اللہ کا جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی تم پر
سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ	کوئی دلیل تو (بتاؤ) کون ہے دونوں فریقوں میں سے
اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾	زیادہ حقدار امن کا اگر ہو تم جانتے۔ ﴿81﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَآجَّهٗ، تُحَآجُّوْٓنِّیْ : حجت بازی، احتجاج۔	وَسِعَ : وسعت، وسیع، توسیع۔
هَدٰىنِ : ہدایت، ہادئ برحق۔	تَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔	كَیْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
مَا : ماحول ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَشْرَكْتُمْ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	یُنَزِّلْ : نازل، نزول، شان نزول۔
یَّشَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	الْفَرِیْقَیْنِ : فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔
شَیْـًٔا : شے، اشیاء۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ ؕ	قَالَ	اَ	تُحَآجُّوْٓنِّيْ ❶	فِي اللّٰهِ
اور جھگڑا کیا اس سے	اسکی قوم نے	اس نے کہا	کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	اللہ کے بارے میں

وَ قَدْ	هَدٰىنِ ❷	وَ لَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ
حالانکہ یقیناً	اسی نے مجھے ہدایت دی	اور نہیں	میں ڈرتا	جن کو	تم سب شریک بناتے ہو

بِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ ❸	رَبِّيْ	شَيْـًٔا ؕ	وَسِعَ	رَبِّيْ
اس کا	مگر یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ بھی	احاطہ کیے ہوئے ہے	میرا رب

كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ؕ	اَ فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ (80)	وَ كَيْفَ	اَخَافُ
ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے	اور کیسے	میں ڈروں

مَآ	اَشْرَكْتُمْ ❹	وَ لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ ❺
جن کو	تم نے شریک بنایا ہے	اور نہیں	تم سب ڈرتے	کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے

بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ ❻	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا ❼ ؕ	فَاَيُّ
اللہ کا	جو (کہ) نہیں	اس نے اتاری	اس کی	تم پر	کوئی دلیل	تو (بتاؤ) کون ہے

الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ ❽	بِالْاَمْنِ ۚ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❾ (81)
دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حقدار	امن کا	اگر	ہو تم سب جانتے

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں اگر ی ہو تو اس فعل اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔❷ اصل لفظ هَدٰنِيْ تھا آخر سے ی کو گرا دیا گیا ہے اسی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ شروع میں ا معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔❺ کُمْ اور تُمْ دونوں علامتوں کا ترجمہ تم نے ہے۔❻ یُ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس نے ترجمہ کیا گیا ہے۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔❽ ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❾ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا	جو لوگ ایمان لائے اور نہیں مخلوط کیا
اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ	اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے وہی ہیں (کہ)
لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ ع 9/12/15	ان کے لیے ہی امن ہے اور وہی ہدایت پانیوالے ہیں۔﴿82﴾
وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ	اور یہ ہماری دلیل تھی دیا ہم نے اسے
اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ط	ابراہیم کو ان کی قوم پر (قوم کے مقابلے میں)
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ط	اور ہم بلند کر دیتے ہیں درجات میں جسکو ہم چاہتے ہیں
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾	بیشک آپ کا رب بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔﴿83﴾
وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ط	اور ہم نے دیا اس کو اسحاق اور یعقوب
كُلًّا هَدَيْنَا ج وَ نُوْحًا	ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو
هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ	ہم نے ہدایت دی اس سے پہلے
وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ	اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان کو
وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ط	اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا، اِيْمَانَهُمْ : ایمان، مومن، امن۔	دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات۔
بِظُلْمٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	نَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْاَمْنُ : امن وامان، امن عامہ۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت۔
مُّهْتَدُوْنَ، هَدَيْنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حُجَّتُنَآ : حجت، احتجاج۔	وَهَبْنَا : ہبہ، وہاب (عطا کرنے والا۔)
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
نَرْفَعُ : رفع، مرفوع القلم، رفعت۔	ذُرِّيَّتِهٖ : ذرّیت آدم (اولاد۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ لَمْ	يَلْبِسُوْٓا ❶	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ
جو لوگ	سب ایمان لائے	اور نہیں	اُن سب نے مخلوط کیا	اپنے ایمان کو	ظلم سے

ع 9 12 15

اُولٰٓئِكَ ❷	لَهُمُ الْاَمْنُ	وَ هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ (82)	وَ تِلْكَ ❷
وہی لوگ	ان کیلئے ہی امن ہے	اور وہ	سب ہدایت پانیوالے ہیں	اور یہ

حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ ❸	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ط	نَرْفَعُ
ہماری دلیل تھی	دیا ہم نے اسے	ابراہیم کو	اس کی قوم پر	ہم بلند کردیتے ہیں

دَرَجٰتٍ ❹	مَّنْ	نَّشَآءُ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ ❺	عَلِيْمٌ ❺ (83)
درجات	جس کو	ہم چاہتے ہیں	بیشک	آپکا رب	بہت حکمت والا	خوب علم والا ہے

وَ وَهَبْنَا ❸	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ ط	كُلًّا	هَدَيْنَا ج ❸
اور ہم نے دیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب	ہر ایک کو	ہم نے ہدایت دی

وَ نُوْحًا	هَدَيْنَا ❸	مِنْ قَبْلُ	وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ ❻	دَاوٗدَ
اور نوح کو	ہم نے ہدایت دی	اس سے پہلے	اور اس کی اولاد میں سے	داود کو

وَ سُلَيْمٰنَ	وَ اَيُّوْبَ	وَ يُوْسُفَ	وَ مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ ط
اور سلیمان کو	اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ	اور ہارون کو

ضروری وضاحت

❶ علامت يَ کا اصل ترجمہ وہ ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ ان کیا گیا ہے۔ ❷ اُولٰٓئِكَ، تِلْكَ اور ذٰلِكَ تینوں علامتیں اشارہ بعید کے لیے ہیں جبکہ ان کا ترجمہ وہ کی بجائے یہ کردیا جاتا ہے بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا ہو تو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔ ❸ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ❻ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿84﴾
وَزَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ط	اور زکریا اور یحیٰی اور عیسٰی اور الیاس کو (بھی)
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾	(جو) سب صالحین میں سے تھے۔ ﴿85﴾
وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ط	اور اسماعیل کو اور الیسع اور یونس اور لوط کو
وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾	اور سب کو ہم نے فضیلت دی تمام جہان والوں پر
وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ	اور ان کے آباؤاجداد اور ان کی اولاد
وَ اِخْوَانِهِمْ ج	اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو)
وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ	اور ہم نے منتخب کیا ان کو اور ہم نے ہدایت دی ان کو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿87﴾
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ	یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ ہدایت دیتا ہے اس سے
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط	جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ	اور اگر یہ (بھی) شرک کرتے (تو) یقیناً ضائع ہوجاتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجْزِي : جزاوسزا، جزائے خیر۔	ذُرِّيّٰتِهِمْ : ذریت آدم (اولاد)۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، احسان مند۔	اِخْوَانِهِمْ : اخوّت، اخوان المسلمین، مواخات۔
كُلٌّ، كُلًّا : کل نمبر، کلی طور پر۔	هَدَيْنٰهُمْ، هُدَى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الصّٰلِحِيْنَ : صالح، اعمال صالحہ، مصلح، اصلاح۔	مُّسْتَقِيْمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
فَضَّلْنَا : فضل، فضیلت، افضل اعمال۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	عِبَادِهٖ : عابد، معبود، عبادت۔
اٰبَآئِهِمْ : آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔	اَشْرَكُوْا : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِيْنَ ❶ لا (84)	وَ زَكَرِيَّا
اوراسی طرح	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں	سب نیکی کرنیوالوں کو	اورزکریا

وَيَحْيٰى	وَ عِيْسٰى	وَ اِلْيَاسَ ط	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ❶ لا (85)
اوریحییٰ	اورعیسیٰ	اورالیاس کو (بھی)	(جو) سب	نیکی اپنانیوالوں میں سے تھے

وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ الْيَسَعَ	وَ يُوْنُسَ	وَ لُوْطًا ط	وَ كُلًّا	فَضَّلْنَا ❸
اوراسماعیل کو	اورالیسع	اوریونس	اورلوط کو	اورسب کو	ہم نے فضیلت دی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ❶ لا (86)	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ ❹	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ❹
تمام جہان والوں پر	اور	ان کے آباواجداد میں سے	اور	ان کی اولاد

وَ اِخْوَانِهِمْ ❹ ج	وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ ❹	وَ	هَدَيْنٰهُمْ ❹
اوران کے بھائیوں (میں سے)	اورہم نے منتخب کیاان کو	اور	ہم نے ہدایت دی انہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (87)	ذٰلِكَ ❺	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِیْ	بِهٖ
سیدھے راستے کی طرف	یہ	اللہ کی ہدایت ہے	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ❻ ط	وَ لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ
جس کو	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اوراگر	یہ سب شرک کرتے	یقیناً ضائع ہوجاتا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اورآخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کرنیوالے کامفہوم ہوتا ہے۔❷ جو اسم فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلا ہوا اس میں کرنیوالے کامفہوم ہوتا ہے۔❸فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❹ علامت هُمْ اگر اسم کے ساتھ ہوتو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے اوراگر فعل کے ساتھ ہوتو ترجمہ انہیں یا ان کو ہوتا ہے۔❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔❻ ہٖ اسم کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾	ان سے جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿88﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہی ہیں جو (کہ) ہم نے دی ان کو کتاب
وَالْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ	اور حکمت اور نبوت
فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ	پھر اگر انکار کریں ان (باتوں) کا یہ (کافر)
فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا	تو یقیناً ہم نے مقرر کر دیے ہیں ان پر (ایسے) لوگ
لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	(کہ) نہیں ہیں وہ ان کا انکار کرنیوالے۔ ﴿89﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہدایت دی اللہ نے،
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ	پس انہی کی ہدایت (راہ) پر تو چل
قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ	کہو نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع (10/8/16)	نہیں ہے وہ مگر ایک نصیحت جہان والوں کے لیے۔ ﴿90﴾
وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ	اور نہیں قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی (جیسا کہ)
حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا	اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا، جب انہوں نے کہہ دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	قُلْ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اَلْحُكْمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حاکمیت۔	اَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اَلنُّبُوَّةَ : نبی، نبوت، انبیاء، ختم نبوت۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّكْفُرْ، بِكٰفِرِيْنَ : کافر، کفار، کفر۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
وَكَّلْنَا : وکیل، وکالت، موکل، توکل۔	ذِكْرٰى : ذکر، تذکیر و نصیحت۔
فَبِهُدٰىهُمُ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	لِلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
اقْتَدِهْ : اقتدا، مقتدی۔	قَدَرُوا، قَدْرِهٖٓ : قدر کرنا، قدردان۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ❶ (88)	اُولٰٓـئِكَ ❷	الَّذِيۡنَ
ان سے	جو	وہ سب عمل کرتے تھے	یہی ہیں	جو (کہ)

اٰتَيۡنٰهُمُ ❸	الۡكِتٰبَ	وَ الۡحُكۡمَ	وَ النُّبُوَّةَ ۚ	فَاِنۡ	يَّكۡفُرۡ
ہم نے دی ان کو	کتاب	اور حکمت	اور نبوت	پھر اگر	وہ انکار کریں

بِهَا	هٰۤؤُلَاۤءِ	فَقَدۡ	وَ كَّلۡنَا ❹	بِهَا	قَوۡمًا	لَّيۡسُوۡا
ان (باتوں) کا	یہ (کافر)	تو یقیناً	ہم نے مقرر کردیے ہیں	ان پر	(ایسے) لوگ	(کہ) نہیں وہ سب

بِهَا	بِكٰفِرِيۡنَ ❺ (89)	اُولٰٓـئِكَ	الَّذِيۡنَ	هَدَى	اللّٰهُ
ان کا	سب انکار کرنیوالے	یہ وہ لوگ ہیں	جن کو	ہدایت دی	اللہ نے

فَبِهُدٰٮهُمُ ❸	اقۡتَدِهۡ ❻ ؕ	قُلۡ	لَّاۤ	اَسۡـئَلُكُمۡ	عَلَيۡهِ
پس ان کی ہدایت (راہ) پر	تو چل	کہو	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر

ع 10 8 16

اَجۡرًا ؕ	اِنۡ ❼	هُوَ	اِلَّا	ذِكۡرٰى	لِلۡعٰلَمِيۡنَ ع (90)	وَ مَا
کوئی اجر	نہیں ہے	وہ	مگر	ایک نصیحت	جہان والوں کیلئے	اور نہیں

قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدۡرِهٖۤ	اِذۡ	قَالُوۡا
قدر پہچانی ان سب نے	اللہ کی	(جیسا کہ) حق تھا	اس کی قدر پہچاننے کا	جب	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❷ اُولٰٓـئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے یہاں ضرورتاً یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❸ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کو، انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی کیا جاتا ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِقۡتَدِهۡ کے آخر میں ہٗ سکتہ کے لیے ہے جیسا کہ سورة القارعة میں مَاهِيَهۡ کی ہ ہے۔ ❼ اِنۡ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	نہیں اتاری اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز
قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ	کہہ دو کس نے (وہ) کتاب اتاری جو (کہ)
جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى	لے کر آئے اس کو موسیٰ (جو کہ) نور اور ہدایت ہے
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ	لوگوں کے لیے تم کر دیتے ہو اسے (الگ الگ)
قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا	اوراق میں (کہ) تم ظاہر کرتے ہو ان (کے کچھ حصے) کو
وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ	اور تم چھپاتے ہو اکثر کو، اور تم سکھائے گئے ہو (وہ باتیں)
مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ	جو نہیں جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ	کہہ دو اللہ ہی (نے نازل کیا تھا) پھر چھوڑ دو انہیں (کہ)
فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾	اپنی غلط باتوں میں کھیلتے رہیں۔ ﴿91﴾
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے (کہ) ہم نے اتارا ہے اُسے
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ	برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے (اس کی) جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ	اس سے پہلے ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلَ، اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، شانِ نزول۔	كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثریت۔
بَشَرٍ : بشارت، مبشر، بشیر و نذیر۔	عُلِّمْتُمْ، تَعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم و تعلم۔
مِّنْ : من جانب، من حیث القوم، من و عن۔	اٰبَآؤُكُمْ : آبائی گاؤں، آباء و اجداد۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء۔	يَلْعَبُوْنَ : لہو و لعب (کھیل تماشا۔)
لِّلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	مُبٰرَكٌ : بابرکت، مبارک، تبرک۔
قَرَاطِيْسَ : قلم و قرطاس (کاغذ)، قرطاسِ ابیض۔	مُّصَدِّقُ : صادق، تصدیق، صداقت، صدق دل۔
تُخْفُوْنَ : مخفی، اخفاء، خفیہ۔	بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى بَشَرٍ (1)(2)	مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ (2)(1)	قُلۡ	مَنۡ
نہیں	اُتاری	اللہ نے	کسی انسان پر	کوئی چیز	کہہ دو	کس نے

اَنۡزَلَ (1)	الۡكِتٰبَ	الَّذِىۡ	جَآءَ	بِهٖ	مُوۡسٰى	نُوۡرًا
اُتاری	(وہ) کتاب	جو (کہ)	(لے کر) آئے	اس کو	موسیٰ	(جوکہ) نور

وَّ هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجۡعَلُوۡنَهٗ	قَرَاطِيۡسَ (3)	تُبۡدُوۡنَهَا
اور ہدایت	لوگوں کیلئے	تم سب کردیتے ہو اسے	اوراق میں	تم سب ظاہر کرتے ہو انکو

وَ تُخۡفُوۡنَ	كَثِيۡرًا ۚ	وَ عُلِّمۡتُمۡ (4)	مَّا لَمۡ	تَعۡلَمُوۡۤا
اور تم سب چھپاتے ہو	اکثر کو	اور تم سب سکھائے گئے ہو	جو نہیں	تم سب جانتے تھے

اَنۡتُمۡ	وَ لَاۤ	اٰبَآؤُكُمۡ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ ۙ	ثُمَّ	ذَرۡهُمۡ
تم	اور نہ	تمہارے آبا و اجداد	کہہ دو	اللہ ہی (نے نازل کیا تھا)	پھر	چھوڑ دو انہیں

فِىۡ خَوۡضِهِمۡ	يَلۡعَبُوۡنَ (91)	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنۡزَلۡنٰهُ
اپنی غلط باتوں میں	وہ سب کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب ہے	ہم نے اُتارا ہے اسے

مُبٰرَكٌ (4)	مُّصَدِّقُ (4)	الَّذِىۡ	بَيۡنَ يَدَيۡهِ (5)	وَ لِتُنۡذِرَ
برکت کی گئی ہوئی	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس کی) جو	اس سے پہلے ہیں	اور تاکہ آپ ڈرائیں

ضروری وضاحت

(1) تنوین میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے جس کا ترجمہ کسی اور کوئی کیا گیا ہے۔ (2) یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (3) اوراق میں کرنے کا مطلب کہ تم نے اسے کئی حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے جو حصہ تمہارے حق میں ہوتا ہے اسے تم ظاہر کرتے ہو اور جو حصہ تمہارے حق میں نہیں ہوتا اسے تم چھپا لیتے ہو۔ (4) اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوا اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنیوالا ہوتا ہے۔ (5) اس کا اصل ترجمہ اس کے ہاتھوں کے درمیان ہے مراد جو پہلے گزر چکا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ	ام القریٰ (مکہ والوں) کو اور جو اس کے ارد گرد ہیں
وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں آخرت پر
یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ	وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر (بھی) اور وہ
عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾	اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔ ﴿92﴾
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون بڑا ظالم ہوسکتا ہے اس سے جو باندھ لے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ	اللہ پر جھوٹ یا کہے (کہ) وحی کی گئی ہے میری طرف
وَ لَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ	حالانکہ نہیں وحی کی گئی اس کی طرف کچھ بھی
وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ	اور جو کہے عنقریب میں اتاروں گا (اس کی) مثل
مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ	جو اللہ نے اتارا ہے اور کاش تم دیکھو جب
الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا	اور فرشتے پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں
اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ	(انکی طرف) اپنے ہاتھ (کہ) نکالو اپنی جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّ : ام الامراض، امہات المومنین۔	اُوْحِیَ، یُوْحَ : وحی، وحی الٰہی، وحی کا نزول۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔	اِلَیْهِ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
حَوْلَهَا : ماحول، ماحولیات۔	تَرٰۤى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
صَلَاتِهِمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت۔
یُحَافِظُوْنَ : حافظ، محافظ، حفاظت، حفظ وامان۔	بَاسِطُوْۤا : بسط وکشاد، بساط کے مطابق، بسیط۔
اَظْلَمُ، الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَیْدِیْهِمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
افْتَرٰى : افترٰی پردازی۔ مفتری۔	اَخْرِجُوْۤا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُمَّ الْقُرٰى	وَ مَنْ ❶	حَوْلَهَا ؕ	وَ الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
اُم القرٰی (مکہ والوں) کو	اور جو	اس کے ارد گرد ہیں	اور وہ لوگ جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ (92)
آخرت پر	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور وہ	اپنی نماز پر	وہ سب پابندی کرتے ہیں

وَ مَنْ ❶	اَظْلَمُ ❷	مِمَّنِ ❸	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
اور کون	بڑا ظالم ہوسکتا ہے	اس سے جو	باندھ لے	اللہ پر	جھوٹ

اَوْ قَالَ	اُوْحِيَ ❹	اِلَيَّ	وَ لَمْ	يُوْحَ ❺	اِلَيْهِ	شَيْءٌ
یا کہے (کہ)	وحی کی گئی ہے	میری طرف	حالانکہ نہیں	وحی کی گئی	اس کی طرف	کچھ بھی

وَّ مَنْ ❶	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ	اَنْزَلَ ❻	اللّٰهُ ؕ	وَلَوْ
اور جو	کہے	عنقریب میں اُتاروں گا	(اسکی) مثل	جو	اتارا ہے	اللہ نے	اور کاش

تَرٰۤى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ	وَ
تم دیکھو	جب	سب ظالم (مشرک)	سختیوں میں (مبتلا ہوتے ہیں)	موت کی	اور

الْمَلٰٓئِكَةُ ❼	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ ۚ	اَخْرِجُوْٓا ❻❽	اَنْفُسَكُمْ ؕ
فرشتے (ان کی طرف)	سب پھیلائے ہوتے ہیں	اپنے ہاتھ (کہ)	تم سب نکالو	اپنی جانیں

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ اصل میں يُوْحٰی تھا، آخر سے ی کو گرایا گیا ہے اور علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❼ آخر میں ة واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کیلئے ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کسی کام کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	آج تم سب کو سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	اس وجہ سے جو تھے تم بولتے اللہ پر ناحق (جھوٹ)
وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾	اور تھے تم اس کی آیات سے تکبر کرتے۔ ﴿93﴾
وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى	اور البتہ تحقیق آئے ہو تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ	جیسا کہ ہم نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ
وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ	اور تم چھوڑ آئے ہو جو ہم نے دے رکھا تھا تمہیں
وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ	اپنی پیٹھوں کے پیچھے اور نہیں ہم دیکھ رہے ہے تمہارے ساتھ
شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	تمہارے سفارشی جن کا تم نے گمان (دعویٰ) کیا
اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ	کہ بیشک وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں
لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ	یقیناً (آج) منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے (تعلقات)
ع 11 4 17 وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ ع	اور جاتے رہے تم سے جو تھے تم دعویٰ کرتے۔ ﴿94﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ	بیشک اللہ پھاڑنے والا ہے دانے اور گٹھلی کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْهُوْنِ : توہین، اہانت امیز۔
تُجْزَوْنَ : جزاء، جزاک اللہ خیر، جزا و سزا۔
تَسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔
فُرَادٰى : فرد، افراد، مفرد، انفرادیت۔
كَمَا : کماحقہ۔
خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، خلقت۔
تَرَكْتُمْ : تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروکہ۔

وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
نَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
شُفَعَآءَ : شفاعت، شافع محشر۔
زَعَمْتُمْ، تَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (دعویٰ)۔
تَقَطَّعَ : قطع کلامی، قطع رحمی، قطع تعلقی۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
الْحَبِّ : حبِ کبد نوشادری (دوائی کا نام)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ ❶ تَقُوْلُوْنَ
آج	تم سب کو بدلہ دیا جائے گا	ذلت کے عذاب کا	اس وجہ سے جو	تھے تم سب بولتے

عَلَى اللّٰهِ ❷	غَيْرَ الْحَقِّ	وَ كُنْتُمْ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ (93)
اللہ پر	ناحق (جھوٹ)	اور تم تھے	اس کی آیات سے	تم سب تکبر کرتے

وَ لَقَدْ ❸	جِئْتُمُوْنَا ❹	فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ❺
اور البتہ تحقیق	آئے ہو تم ہمارے پاس	اکیلے اکیلے	جیسا کہ	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ

وَّ تَرَكْتُمْ	مَّا خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ	وَ مَا	نَرٰى
اور تم چھوڑ آئے ہو	جو دے رکھا تھا ہم نے تمہیں	اپنی پیٹھوں کے پیچھے	اور نہیں	ہم دیکھ رہے

مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ
تمہارے ساتھ	تمہارے سفارشی	جن کا	تم نے گمان (دعویٰ) کیا	کہ بیشک وہ	تم میں

شُرَكٰٓؤُا ط	لَقَدْ ❸	تَّقَطَّعَ ❻	بَيْنَكُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْكُمْ مَّا
شریک ہیں	البتہ تحقیق	بالکل منقطع ہو گئے	تمہارے آپس کے (تعلقات)	اور جاتے رہے	تم سے جو

ع 11 4 17

كُنْتُمْ ❶ تَزْعُمُوْنَ (94) ع	اِنَّ اللّٰهَ	فَالِقُ ❼	الْحَبِّ	وَالنَّوٰى ط
تھے تم سب دعویٰ کرتے	بیشک اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانے	اور گٹھلی کو

ضروری وضاحت

❶ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ اس سے مراد اللہ کے بارے میں ہے۔ ❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ةٍ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ تَ اور شدّ میں مبالغہ کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً ظَالِمٌ ظلم کرنیوالا، قَاتِلٌ قتل کرنے والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	وہ نکالتا ہے زندہ کو مردے سے
وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ	اور وہ نکالنے والا ہے مردے کو زندہ سے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾	یہی اللہ ہے تو کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿95﴾
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ	پھاڑ نکالنے والا ہے صبح کی روشنی (رات کے اندھیروں سے)
وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا	اور بنایا اس نے رات کو سکون (کے لیے)
وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ	اور سورج اور چاند کو حساب کرنے کے لیے
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾	وہ اندازہ ہے غالب، خوب علم رکھنے والے کا۔ ﴿96﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ	اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے
النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا	ستارے تا کہ تم راہ پاؤ ان کے ذریعے
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿97﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُخْرِجُ، مُخْرِجُ : خارج، خروج، مخرج۔

الْحَيَّ : حیات، احیائے دین۔

الْاِصْبَاحِ : صبح وشام، صبح کی سیر۔

الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

سَكَنًا : سکون، ساکن، مسکن، سکونت۔

حُسْبَانًا : حساب، محاسبہ، محاسب۔

النُّجُوْمَ : علمِ نجوم، نجومی۔

لِتَهْتَدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ظُلُمٰتِ : ظلمت (اندھیرا)۔

الْبَرِّ : بر و بحر، بری فوج، بری راستے۔

الْبَحْرِ : بحری جہاز، بحریہ، بحری افواج۔

فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔

يَعْلَمُوْنَ، الْعَلِيْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُخْرِجُ	الْحَیَّ ❶	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ مُخْرِجُ ❷	الْمَيِّتِ
وہ نکالتا ہے	زندہ کو	مردے سے	اور وہ نکالنے والا ہے	مردے

مِنَ الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ ❸	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ❹ (95)
زندہ سے	یہ	اللہ ہے	تو کہاں	تم سب پھیرے جاتے ہو

فَالِقُ ❺	الْاِصْبَاحِ ج	وَ جَعَلَ	الَّيْلَ ❶	سَكَنًا
پھاڑ نکالنے والا ہے	صبح کی روشنی	اور اس نے بنایا	رات کو	سکون (کیلئے)

وَّ الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	حُسْبَانًا ط	ذٰلِكَ ❸	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ ❻
اور سورج	اور چاند کو	حساب کرنے کیلئے	یہ	اندازہ ہے	خوب غالب

الْعَلِيْمِ ❻ (96)	وَ هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ
بہت علم والے کا	اور وہی ہے	جس نے	بنائے	تمہارے لیے

النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِىْ ظُلُمٰتِ ❼ الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ ط
ستارے	تاکہ تم سب راہ پاؤ	انکے ذریعے	خشکی کے اندھیروں میں	اور سمندر کے

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ ❼	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (97)
یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں	آیتیں	اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جا رہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ات مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے
فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ	پھر (تمہارے) ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپے جانے کی
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں
لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾	اس قوم کے لیے جو سمجھتے ہیں۔ ﴿98﴾
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ	تو ہم نے نکالا اس کے ذریعے ہر قسم کی نباتات
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا	پھر ہم نے نکال دی اس سے سبز (شاخ)
نُّخْرِجُ مِنْهُ	(پھر) ہم نکالتے ہیں اس سے
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ	دانے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے
وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا	اور کھجور کے درختوں سے اس کے گابھے سے
قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ	گچھے ہیں جھکے ہوئے اور باغات ہیں انگوروں سے
وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا	اور زیتون اور انار (جو) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْشَاَكُمْ : انشاء، نشو ونما، انشاء پردازی۔	السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب ساویہ۔
نَّفْسٍ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	فَاَخْرَجْنَا، نُّخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔
فَمُسْتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔	مُّتَرَاكِبًا : ترکیب، مرکب، مرکبات۔
مُسْتَوْدَعٌ : حجۃ الوداع، الوادع کرنا، ودیعت۔	نَبَاتَ : نباتات (جڑی بوٹیاں۔)
فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	خَضِرًا : گنبد خضریٰ (سبز۔)
يَّفْقَهُوْنَ : فقیہ، فقاہت، فقہ۔	النَّخْلِ : نخلستان (کھجوروں والا علاقہ۔)
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول، منزل من اللہ۔	مُشْتَبِهًا : مشابہ، متشابہ، مشابہت (ملتا جلتا۔)

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْشَاَ كُمْ ❶	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ❷
اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمھیں	ایک جان سے

فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ	قَدْ ❸	فَصَّلْنَا ❹	الْاٰيٰتِ ❺
پھر ٹھہرنے کی جگہ ہے	اور ایک سونپے جانے کی	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیتیں

لِقَوْمٍ	يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾	وَ هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ ❻	مِنَ السَّمَآءِ
اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب سمجھتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے	اتارا	آسمان سے

مَآءً ۚ	فَاَخْرَجْنَا ❹	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا ❹
پانی	تو ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے	نباتات	ہر قسم کی	پھر ہم نے نکالی

مِنْهُ ❼	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ ❼	حَبًّا ❽	مُّتَرَاكِبًا ۚ
اس سے	سبز (شاخ)	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانہ	ایک دوسرے سے جڑے ہوئے

وَ مِنَ النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ ❷	وَّ
اور کھجور کے درختوں سے	اس کے گابھے سے	گچھے ہیں	جھکے ہوئے	اور

جَنّٰتٍ ❺	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ الزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا
باغات ہیں	انگوروں سے	اور زیتون	اور انار	ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں علامت كُمْ ہو تو اس کا ترجمہ تمھیں کرتے ہیں۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس نَا کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ شروع میں اَ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❼ ہٗ واحد مذکر کی علامت ہے حرف کے ساتھ اس کا ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد آنیوالے اسم کے آخر میں اگر زبر ہو یا دو زبریں ہوں تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا	اور نہیں (بھی) ملتے جلتے، دیکھو
اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ	اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل دیتا ہے
وَ يَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ	اور اس کے پکنے (کی طرف)، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں ﴿99﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ	اور انہوں نے بنائے اللہ کے شریک جنوں کو،
وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا	حالانکہ اس نے پیدا کیا ان کو اور انہوں نے گھڑ رکھے ہیں
لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ	اسکے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے، (حالانکہ) وہ پاک ہے
وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع (12/6/18)	اور بلند ہے ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿100﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	موجد ہے آسمانوں اور زمین کا
اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ	کیسے ہو سکتی ہے اس کی اولاد، حالانکہ نہیں ہے
لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ	اس کی بیوی، اور اس نے پیدا کی ہر چیز
وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَيْرَ : غیر اللہ، دیار غیر، بغیر اجازت۔
اُنْظُرُوْۤا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
ثَمَرِهٖ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
شُرَكَآءَ : شریک، شرکاء، مشرک، شراکت۔
خَلَقَهُمْ، خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
بَنِيْنَ، بَنٰتٍ : ابن، بنت رسول، متبنیٰ۔

عَمَّا (مَا) : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
تَعٰلٰى : اللہ تعالیٰ، عالی مقام، جناب عالی۔
يَصِفُوْنَ : وصف، اوصاف، موصوف۔
بَدِيْعُ : بدعت، بدعتی (نئی چیز ایجاد کرنا)۔
وَلَدٌ : ولد، اولاد، ولادت۔
صَاحِبَةٌ : صاحب، اصحاب، صحابہ۔ (ساتھی)
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	اُنْظُرُوْٓا ❶	اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ
اور نہیں (بھی) ملتے جلتے	تم سب دیکھو	اس کے پھل کی طرف	جب	وہ پھل دیتا ہے

وَ	يَنْعِهٖ ❷ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ ❸	لَاٰيٰتٍ ❹	لِّقَوْمٍ
اور	اسکے پکنے کی طرف	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے

يُّؤْمِنُوْنَ (99)	وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اور ان سب نے بنائے	اللہ کے شریک	جنوں کو	حالانکہ	اس نے پیدا کیا انکو

وَ خَرَقُوْا	لَهٗ بَنِيْنَ ❺	وَّ بَنٰتٍۭ ❹	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	سُبْحٰنَهٗ
اور ان سب نے گھڑ رکھے ہیں	اس کے بیٹے	اور بیٹیاں	علم کے بغیر	(اور) وہ پاک ہے

ع 12 6 18

وَ	تَعٰلٰى ❻	عَمَّا	يَصِفُوْنَ (100)	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ ❹
اور	بہت بلند ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	موجد ہے	آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ	اَنّٰى	يَكُوْنُ ❼	لَهٗ وَلَدٌ	وَّ لَمْ	تَكُنْ ❹	لَّهٗ
اور زمین کا	کیسے	ہوسکتی ہے	اس کی اولاد	حالانکہ نہیں	ہے	اس کی

صَاحِبَةٌ ❹ ؕ	وَ خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ ۚ	وَ هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (101)
بیوی	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں ا اور آخر میں وْا میں کبھی کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں یَ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے اس کا ترجمہ وہ نہیں ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جارہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❹ ة، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	یہ ہے تمہارا رب اللہ، نہیں کوئی معبود مگر وہی
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ	پیدا کرنیوالا ہے ہر چیز کا تو عبادت کرو اسی کی
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿102﴾	اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ﴿102﴾
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫	نہیں ادراک کرسکتیں اس کا نگاہیں
وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ	اور وہ ادراک کرلیتا ہے نگاہوں کا
وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿103﴾	اور وہ باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿103﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ	یقیناً آچکی ہیں تمہارے پاس (روشن) دلیلیں
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے، پس جو (آنکھیں کھول کر
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ	دیکھ لے تو (اس نے بھلا کیا) اپنے نفس کے لیے
وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ	اور جو اندھا بنا رہا تو (اس کا وبال) ہوگا اس پر
وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿104﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔ ﴿104﴾
وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْخَبِيْرُ	خبر، اخبار، مخبر۔
اِلٰهَ	اللہ، الہ العالمین، الوہیت۔	بَصَآىِٕرُ، اَبْصَرَ	بصارت، بصیرت، مبصر، تبصرہ۔
خَالِقُ	خالق، مخلوق، خلقت۔	مِنْ	منجانب، من جملہ، من وعن۔
فَاعْبُدُوْهُ	عبادت، عابد، معبود۔	فَلِنَفْسِهٖ	نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔
وَّكِيْلٌ	وکیل، وکالت، موکل۔	فَعَلَيْهَا، عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
تُدْرِكُهُ	ادراک کرنا۔	بِحَفِيْظٍ	حافظ، حفاظت، محافظ۔
اللَّطِيْفُ	لطف، لطیف، لطافت۔	نُصَرِّفُ	صَرف نظر کرنا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❶	رَبُّكُمْ ج	لَآ اِلٰهَ ❷	اِلَّا هُوَ ج	خَالِقُ ❸
یہ ہے اللہ	تمہارا رب	کوئی نہیں معبود	مگر وہی	پیدا کرنیوالا ہے

كُلِّ شَیْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ ج ❹	وَ هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
ہر چیز کا	تو تم سب عبادت کرو اسی کی	اور وہ	ہر چیز پر

وَّ كِیْلٌ (102)	لَا تُدْرِكُهُ ❺	الْاَبْصَارُ ز	وَ	هُوَ یُدْرِكُ ❻
نگران ہے	نہیں ادراک کرسکتیں اس کا	نگاہیں	اور	وہ ادراک کرلیتا ہے

الْاَبْصَارَ ج	وَ	هُوَ اللَّطِیْفُ ❼	الْخَبِیْرُ ❼ (103)	قَدْ
نگاہوں کا	اور	وہ بہت باریک بین	خوب خبردار ہے	یقیناً

جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ ج	فَمَنْ	اَبْصَرَ
آچکی ہیں تمہارے پاس	(روشن) دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے	پس جو	دیکھ لے

فَلِنَفْسِهٖ ج	وَ مَنْ	عَمِیَ	فَعَلَیْهَا ط	وَ مَآ	اَنَا
تو اس نے اپنے نفس کیلئے کیا	اور جو	اندھا بنا رہا	تو اس پر وبال ہوگا اس کا	اور نہیں ہوں	میں

عَلَیْكُمْ	بِحَفِیْظٍ ❽ (104)	وَ كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰیٰتِ
تم پر	نگہبان	اور اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جارہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❷ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کرتے ہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ وا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گرادیا جاتا ہے۔ ❺ تُ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هُوَ اور یُ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ	اور تا کہ وہ (کافر یہ نہ) کہیں تم نے سیکھ لیا ہے (کسی سے)
وَ لِنُبَيِّنَهٗ	اور تا کہ ہم خوب واضح کر دیں اسے
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾	اس قوم کیلئے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿105﴾
اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	آپ پیروی کریں جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	آپ کے رب کی طرف سے، نہیں کوئی معبود مگر وہی
وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾	اور منہ پھیر لیجیے مشرکوں سے۔ ﴿106﴾
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ	اور اگر اللہ چاہتا (تو یہ لوگ) شرک نہ کرتے
وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ	اور نہیں ہم نے بنایا آپ کو ان پر نگران،
وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾	اور نہ ہیں آپ ان پر نگہبان۔ ﴿107﴾
وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ برا کہو (ان کو) جنہیں یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا	تو (کہیں) یہ برا (نہ) کہہ بیٹھیں اللہ کو زیادتی کرتے ہوئے
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا	نادانی میں، اسی طرح ہم نے مزین کر دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُشْرِكِيْنَ، اَشْرَكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
دَرَسْتَ : درس و تدریس، مدرس۔	شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
لِنُبَيِّنَهٗ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔	حَفِيْظًا : حفاظت، محافظ، حافظ۔
اِتَّبِعْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔	بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت، موکل۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلوّ، وحیِ الٰہی۔	يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعوّ۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	فَيَسُبُّوا : سَبُّ و شتم کرنا۔ (برا بھلا کہنا)
اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔ (منہ موڑنا)	زَيَّنَّا : زینت، تزئین، مزین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لِيَقُوْلُوْا ❶	دَرَسْتَ	وَ	لِنُبَيِّنَهٗ ❶	لِقَوْمٍ
اور	تاکہ وہ سب کہیں	تم نے سیکھ لیا ہے	اور	تاکہ ہم خوب واضح کردیں اسے	اس قوم کیلئے

يَّعْلَمُوْنَ (105)	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں	آپ پیروی کریں	جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ج	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ج	وَ اَعْرِضْ ❷	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (106)
آپکے رب کی طرف سے	نہیں کوئی معبود	مگر وہی	اور منہ پھیر لیجیے	مشرکوں سے

وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ ❸	مَآ اَشْرَكُوْا ط	وَ مَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ
اور اگر	اللہ چاہتا	نہ وہ سب شرک کرتے	اور نہیں	ہم نے بنایا آپ کو	ان پر

حَفِيْظًا ج	وَ مَآ ❹	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ (107) ❹	وَ	لَا تَسُبُّوا ❺
نگران	اور نہ	آپ	ان پر	نگہبان ہیں	اور	نہ تم سب برا کہو (ان کو)

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❻	فَيَسُبُّوا
جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	تو (کہیں) وہ سب برا (نہ) کہہ بیٹھیں

اللّٰهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط ❼	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا
اللہ کو	زیادتی کرتے ہوئے	بغیر علم کے	اسی طرح	ہم نے مزین کردیا

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے شروع میں علامت لِ ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں ا اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد اسم کے آخر میں اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ دُوْنَ سے پہلے لفظ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ علامت بِ کے الگ رنگ میں ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ص	ہر فرقے کے لیے ان کے عمل کو
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ	پھر اپنے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾	تو وہ خبر دیگا انہیں اسکی جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿108﴾
وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ	اور انھوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے
اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ	اپنی قسموں کو، البتہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی
لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ط	(تو) ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیں گے اس پر
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے بیشک نشانیاں (تو) اللہ ہی کے پاس ہیں
وَ مَا يُشْعِرُكُمْ لا اَنَّهَآ اِذَا	اور (مؤمنو!) آپ کیا جانیں کہ بیشک جب وہ (نشانیاں)
جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾	آ بھی جائیں (پھر بھی) یہ ایمان نہ لائیں گے۔ ﴿109﴾
وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ	اور ہم پھیر دیں گے انکے دلوں کو اور انکی آنکھوں کو
كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ	جس طرح نہیں یہ ایمان لائے اس (قرآن) پر پہلی مرتبہ
وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع (13 10 19)	اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ) اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿110﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِكُلِّ : کل کائنات، کل نمبر، کل جہان۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّرْجِعُهُمْ : راجع، رجوع، رجعت پسند۔
فَيُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیائے کرام۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اَقْسَمُوْا : قسم، قسمیں کھانا۔
جَهْدَ : جہد مسلسل، جدوجہد۔

لَّيُؤْمِنُنَّ، يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
يُشْعِرُكُمْ : شعور، لاشعوری۔
نُقَلِّبُ : انقلاب، انقلابی اقدامات۔
اَبْصَارَهُمْ : بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِكُلِّ اُمَّةٍ ❶	عَمَلَهُمْ ص ❷	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ ❷	مَّرْجِعُهُمْ ❷
ہر فرقے کے لیے	ان کے عمل کو	پھر	اپنے رب کی طرف	ان کا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❸ (108)	وَ اَقْسَمُوْا
تو وہ بتائے گا انہیں	(اس) کا جو	وہ سب عمل کرتے تھے	اور ان سب نے قسمیں کھائیں

بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ ❷	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ ❹	اٰيَةٌ ❶❺
اللہ کی	پکا کرکے	اپنی قسموں کو	البتہ اگر	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی

لَّيُؤْمِنُنَّ ❻	بِهَا ط	قُلْ	اِنَّمَا الْاٰيٰتُ ❶	عِنْدَ اللّٰهِ
ضرور بالضرور وہ ایمان لے آئیں گے	اس پر	کہہ دیجیے	درحقیقت نشانیاں	اللہ کے پاس ہیں

وَ مَا	يُشْعِرُكُمْ ❼ لا	اَنَّهَآ	اِذَا جَآءَتْ ❹	لَا يُؤْمِنُوْنَ (109)
اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تمہیں	کہ بیشک وہ (نشانیاں)	جب آجائیں (پھر بھی)	نہ وہ سب ایمان لائیں گے

وَ نُقَلِّبُ	اَفْئِدَتَهُمْ ❷	وَ اَبْصَارَهُمْ ❷	كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا
اور ہم پھیر دیں گے	انکے دلوں کو	اور انکی آنکھوں کو	جس طرح	نہیں وہ سب ایمان لائے

بِهٖٓ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ❶	وَّ نَذَرُهُمْ ❷	فِيْ طُغْيَانِهِمْ ❷	يَعْمَهُوْنَ (110)
اس (قرآن) پر	پہلی مرتبہ	اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ)	یہ اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے رہیں

ع 13 10 19

ضروری وضاحت

❶ ةٌ اور اتٌ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ